بوزنیا سے آنے والے وفد کی ملاقات

بعد ازاں بوزنیا سے آنے والے وفد کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات شروع ہوئی۔ بوزنیا سے امسال 23 افراد کا وفد جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوا۔

☆ **بوزنیا کے وفد کی ایک ممبر خاتون Sanela صاحبہ نے ملاقات میں کہا کہ** میرے بہت سے سوالات تھے جو میں نے پوچھنے تھے۔ لیکن حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ اور خطاب میں ان سارے سوالات کے جوابات دے دیئے ہیں اور میرے تمام سوالوں کا جواب مل گیا ہے۔ اب میرا کوئی سوال نہیں رہا۔ میں اپنے آپ کو خوش قسمت تصور کرتی ہوں کہ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے تابع ہوں اور حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز ہمارے خلیفہ ہیں۔

اس پر **حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ** جو باتیں میں نے کی تھیں وہ تو ساری پرانے احمدیوں کے لئے تھیں۔ آپ کے لئے کیسے ہوئیں؟ اس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ حضورانور کی وہ باتیں جو عاجزی اور انکساری اور خدا تعالیٰ کی محبت اور قبولیتِ دعا کے بارہ میں تھیں اور یہی میرے سوالات کے جواب تھے۔ اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصر العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو علم اور معرفت میں بڑھائے۔

☆ **ایک بوزنین خاتون نے عرض کیا کہ** میں پہلی دفعہ آئی ہوں۔ گزشتہ سال حج پر گئی تھی۔ ہم نے جو گزشتہ تین دن جلسہ کے یہاں گزارے ہیں لگ رہا ہے کہ یہاں پر حج کی طرح کا ہی ماحول تھا۔ یہاں محبت ہی محبت دیکھی ہے۔ عورتوں اور مردوں کے الگ الگ انتظامات کئے گئے ہیں اور سارے انتظامات بہت اچھے اور منظم تھے۔ حضورِ انور کے خطابات نے ہمیں بہت متاثر کیا ہے اور حضور انور کی تقاریر سُن کر ہمیں بہت فائدہ حاصل ہوا ہے۔

☆ **بوزنیا سے آنے والے ایک دوست نے بتایا کہ** 1997ء میں جماعت احمدیہ سے تعارف اور رابطہ ہوا۔ لوگ ان کے خلاف ہوگئے۔ انہوں نے جماعتی کتب حاصل کر کے مطالعہ کرنا شروع کیا۔ مطالعہ کے بعد یہ بات واضح ہوگئی کہ جماعت میں سچائی ہے۔ باقی سب غلط ہے۔ حضور انور کے ساتھ ملاقات میری زندگی میں سب سے بڑی خوشی کا موقع ہے۔ جماعت احمدیہ کی سچائی مجھ پر واضح ہوگئی ہے کہ یہی سچی جماعت ہے جو اسلام کی حقیقی تعلیم پر عمل پیرا ہے۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جو آپ نے دیکھا ہے خدا تعالیٰ آپ کو وہاں اپنے ماحول میں پھیلانے اور بتانے کی توفیق دے۔ موصوف نے عرض کیا کہ میں شکرگزار ہوں کہ جماعت کی سچائی مجھ پر واضح ہوگئی ہے۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ آپ کے ایمان اور دل کو مزید کھولے اور یقین سے بھر دے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بوسنیا میں سیلاب سے متعلق استفسار فرمایا تو اس پر وفد کے ممبران نے بتایا کہ ہیومینٹی فرسٹ کی طرف سے امدادی کارروائی ہورہی ہے۔ ہماری جو مدد کی گئی ہے اور ہمارے ساتھ ہمدردی کا سلوک کیا گیا ہے ہم اس کو کبھی نہیں بھلا سکتے۔ 1996ء میں جنگ کے بعد بھی ہیومینٹی فرسٹ نے ہماری بہت مدد کی تھی۔

بعد ازاں وہ احباب جو پہلی مرتبہ جلسہ میں شریک ہوئے ان میں سے ہر ایک نے اپنی اپنی رائے کا اظہار کیا۔

☆ **سب سے پہلے Muyo صاحب نے عرض کیا کہ** مجھے بے حد خوشی ہے کہ مجھے یہاں آنے کا موقع ملا ہے اور میں دل میں ایک قسم کا اطمینان محسوس کر رہا ہوں۔

☆ **بعد ازاں زعیم صاحب نے عرض کیا کہ** بوسنیا میں جنگ کے دوران خاکسار کو ہیومینٹی فرسٹ کے ممبران کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا، اگرچہ موجودہ رئیس العلماء اس وقت ہمارے علاقہ میں مفتی تھا اور اس نے جماعت کے خلاف بہت غلط باتیں پھیلائی تھیں لیکن خاکسار اور خاکسار کی والدہ جو کہ اس وقت 93 سال کی تھیں ہم نے ان مخالفوں کی پرواہ کئے بغیر ہیومینٹی فرسٹ کی ٹیم کو اپنے گھر میں دعوت دی اسی طرح ان کے ساتھ مل کر کام کرتے رہے۔ آپ کی جماعت نے ہمارے علاقہ میں ایک 300 سال پرانی مسجد جو کہ جنگ سے متاثر ہو چکی تھی اس مسجد کو renovate کیا ہے۔ اس جلسہ میں آنے سے قبل میرا یہ خیال تھا کہ یہ جماعت وہابی جماعت ہے لیکن خاکسار اپنے بیٹے کے ساتھ اور اسی طرح ایک اور دوست اپنی اہلیہ کے ساتھ آئے ہیں تاکہ ہم اپنی آنکھوں سے سب کچھ دیکھ کر صحیح معلومات حاصل کرسکیں۔ یہاں آکر مجھے ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ وہی ماحول ہے جیسا کہ حج پر ہوتا ہے۔ میں یہاں کے تمام انتظام اور جلسہ کے پروگراموں سے بہت خوش ہوں اور آپ کا شکرگزار ہوں۔ ہم نے جو بھی سنا اور دیکھا ہے اس نے دل پر اثر کیا ہے۔

اس پر **حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ** اب آپ نے خود دیکھ لیا کہ مولوی کیا کہتا ہے اور حقیقت کیا ہے۔ جب آپ اپنے گھروں میں واپس جائیں تو لوگوں سے کہیں کہ احمدی تو امن کی تعلیم کا پرچار کرتے ہیں اور یہ لوگ دراصل بدامنی پھیلاتے ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہاں آپ کو کوئی بدامنی نظر نہیں آئی۔ اگر دوسرے لوگ اس سے بہت چھوٹے پیمانے پر جلسہ کا انتظام کریں تو آپ کو پھر بھی اس میں مختلف قسم کے مسائل نظر آئیں گے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ باتیں جو آپ نے اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کی ہیں ان کو اپنی قوم تک پہنچا پائیں۔

☆ **اس کے بعد Sefer صاحب نے عرض کیا کہ** میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے یہاں آنے کی توفیق عطا فرمائی۔ خصوصاً حضورانور سے ملاقات کی توفیق ملی۔ خاکسار اس پر فخر محسوس کرتا ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آپ کا سینہ کھول دے اور آپ کو احمدیت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

☆ **بعد ازاں Vladimir صاحب جو ایک Serbian Orthodox نوجوان ہیں اور Phd کر رہے ہیں انہوں نے حضورانور سے concept of logos** کے بارہ میں سوال کرتے ہوئے عرض کیا کہ **اسلام اس کے بارہ میں کیا کہتا ہے؟**

اس پر **حضورانور نے فرمایا کہ** قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق مذہب اور سائنس میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ قرآن کریم نے Big Bang کا بتایا ہے اور بلیک ہول کا ذکر کیا ہے اور آجکل کے جو ذرائع مواصلات ہیں اور جو بڑی بڑی نہروں کے ذریعہ سمندر آپس میں ملائے گئے ہیں ان سب کے بارہ میں قرآن کریم میں پیشگوئیاں موجود ہیں۔ قرآن کریم کہتا ہے کہ انسان دوسرے planet تک رسائی حاصل کرے گا۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ڈاکٹر عبدالسلام جو ایک احمدی سائنسدان تھے اور نوبل انعام یافتہ تھے وہ کہتے ہیں کہ قرآن کریم میں 700 آیات بالواسطہ یا بلاواسطہ ایسی ہیں جو سائنس سے تعلق رکھتی ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیوزی لینڈ کے کلیمنٹ ریگ (Clement Wragge) کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ انہوں نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کے آخری سال مئی 1908ء میں لاہور میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ملاقات کی تھی اور آپ علیہ السلام سے سائنس اور قرآن کریم کے حوالہ سے مختلف سوالات کئے تھے کہ کیا ان میں تضاد موجود ہے؟ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان کے سوالات کے جوابات عطا فرمائے تھے کہ دونوں میں کوئی تضاد نہیں ہے۔ چنانچہ کلیمنٹ ریگ صاحب پوری طرح مطمئن ہوئے اور پھر انہوں نے احمدیت بھی قبول کی۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے موصوف کو فرمایا کہ آپ اسلامی اصول کی فلاسفی پڑھیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی کتاب Revelation, Rationality, Knoweldge and Truth کا مطالعہ کریں۔ بعد ازاں حضورانور نے ازراہِ شفقت اپنے دست مبارک سے خود اس نوجوان کو یہ کتاب عطا فرمائی۔

اس نوجوان نے ایک اور سوال کیا کہ بائبل میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا ہے کہ میں سچائی ہوں، میں راستہ ہوں۔ اس بارہ میں حضور کا کیا خیال ہے۔

اس پر **حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ** حضرت عیسیٰ علیہ السلام نبی تھے اور تمام نبیوں کی طرح سچائی کے ساتھ آئے تھے۔ انہوں نے جو کہا ہے صحیح کہا ہے۔ ہر نبی اپنے دور میں سچائی کے ساتھ آتا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی اپنے علاقہ میں اس وقت کے نبی تھے اور سچائی لے کر آئے تھے۔ انہوں نے بعد میں آنے والے نبی کی بھی پیشگوئی فرمائی تھی۔ اور وہ بائبل میں درج ہے۔ آپ کے ماننے والوں کو اس بارہ میں بھی سوچنا اور سمجھنا چاہئے۔

☆ **ایک خاتون سعادتہ صاحبہ نے عرض کیا کہ** میں یہاں پہلی دفعہ آئی ہوں۔ انتظامیہ نے ہمارا بہت اچھا خیال رکھا ہے۔ حضورانور کو قریب سے دیکھنا ایک بڑی سعادت ہے۔ ان تین دنوں میں مجھے حج کا سا ماحول محسوس ہو رہا تھا۔ یہاں طلباء اور طالبات کو میڈل دیئے جاتے ہیں۔ اس کا بھی مجھ پر بہت اثر ہوا ہے۔

☆ **ایک دوست کہنے لگے کہ** مجھے یہاں آکر بہت خوشی ہوئی۔ اس لئے نہیں کہ میں پہلی دفعہ جرمنی آیا ہوں۔ بلکہ اس لئے کہ میں پہلی دفعہ جلسہ سالانہ میں شامل ہوا ہوں۔ اور تین دن یہاں بہت ہی روحانی ماحول میں گزرے ہیں اور ہر طرف محبت اور پیار اور بھائی چارے کا ماحول دیکھا ہے۔

☆ **ایک خاتون نے عرض کیا کہ** میں عیسائی آرتھوڈوکس ہوں اور سربیا سے پہلی دفعہ آئی ہوں۔ سربیا کے ایک احمدی نوجوان نے مجھے یہاں آنے کی دعوت دی۔ مجھے ٹی وی، میڈیا پر مسلمانوں کے حالات دیکھ کر ان سے خوف آتا تھا۔ لیکن یہاں آکر تو میں نے پُرامن اسلام دیکھا ہے۔ یہاں بھائی چارا ہے۔ رواداری ہے۔ ہر ایک دوسرے سے پیار و محبت سے مل رہا ہے۔

اس پر **حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ** ہم ہر ایک کے ساتھ پیار محبت سے پیش آتے ہیں۔ ہر ایک کے ساتھ گھل مل جاتے ہیں اور یہی سچا اسلام ہے۔

اب آپ کو ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ آپ کو ہر طرف سے پیار و محبت ہی ملے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اب آپ نے سچا اسلام دیکھ لیا ہے جو ہر ایک کے ساتھ ہمدردی کا سلوک کرتا ہے۔ اب واپس جا کر لوگوں کو بتائیں کہ آپ نے صحیح اسلام دیکھا ہے۔ لوگوں کو بتائیں کہ اگر انہوں نے صحیح اسلام دیکھنا ہے تو پھر احمدیہ مسلم کمیونٹی سے رابطہ کریں۔

☆ **ایک مہمان دوست نے کہا** میں پہلی دفعہ آیا ہوں اور شہر سے 125 کلومیٹر دور رہتا ہوں۔ میں نے 2006ء میں بیعت کی تھی۔ میں اپنی بیوی کے ساتھ آیا ہوں اور ہمیں جلسہ کی کارروائی بہت پسند آئی۔ بوزنین ترجمہ ہو رہا تھا۔ مجھے بہت خوشی ہے اور میں خوش قسمت ہوں کہ حضور انور کے سامنے موجود ہوں۔ حضور کے قریب ہوں اور حضور کے ہاتھ کو بوسہ دینا چاہتا ہوں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے موصوف کو اور باقی تمام مہمانوں کو شرفِ مصافحہ سے نوازا۔ یہ لوگ مصافحہ کرتے ہوئے حضور انور کے ہاتھ کو چومتے اور اپنے چہروں کے ساتھ لگاتے۔ ایک نوجوان نے حضور انور کے سینے کے ساتھ اپنا سر لگا دیا اور روتا رہا۔

حضور انور نے ازراہِ شفقت وفد کے تمام ممبران کو قلم عطا فرمائے اور بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔ وفد کے تمام ممبران نے باری باری حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

بوزنیا کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کا یہ پروگرام سات بجکر پچیس منٹ تک جاری رہا۔